بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | بدھ ۸ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ ۳۰ احسان ۱۳۶۱ ہش ۳۰ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۴۵

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ۔ ۲۹ احسان/جون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"کمزوری زیادہ ہے۔ خصوصاً صبح کے وقت شدید ضعف ہو جاتا ہے۔ متلی ہوتی رہتی ہے۔ چلنے پھرنے میں بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور درد والحاح سے دعا کریں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو شفائے کامل عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈال کر آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کا وجود باجود ایک زندہ نشان تھا

ممبرانِ مجلس و کارکنان و معلمین وقفِ جدید انجمن احمدیہ کی قراردادِ تعزیت و تجدیدِ عہد

مجلس وقفِ جدید کا یہ غیر معمولی اجلاس سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی اچانک وفات پر دلی رنج اور حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے

العین تدمع والقلب یحزن وما نقول الا بما یرضی بہ ربنا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضور کا وجود باجود ایک زندہ نشان تھا آپ کی خلافت کا ذکر ہزاروں سال قبل یہود کی کتب میں بطور پیشگوئی کیا گیا۔ حضرت اقدس کو خدا تعالیٰ نے آپ کے بارہ میں الہاماً خبر دی اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَّافِلَۃً لَّکَ سیدنا حضرت مصلح موعود نے آپ کی خلافت کے حق میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ آپ کی مخالف طاقتیں ناکام و نامراد رہیں گی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم نے حضور کے عہدِ سعید میں ان الٰہی وعدوں کو بڑی شان سے پورا ہوتے ہوئے مشاہدہ کیا۔

حضور انور کے تاریخی اور تاریخ ساز دور میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو ہمہ جہت ترقی نصیب ہوئی بہت سی مساجد تعمیر ہوئیں۔ کئی نئے مشن قائم ہوئے اور لاکھوں سعید ارواح نے اسلام کی سعادت پائی۔ آپ نے اپنے سترہ سالہ دورِ خلافت میں جماعت کی تعلیمی، تربیتی اور انتظامی و مالی ضروریات پورا کرنے کے لیے بہت سی انقلاب انگیز تحریکات اپنے رب سے رہنمائی حاصل کر کے جاری فرمائیں۔ فضل عمر فاؤنڈیشن۔ تعلیم القرآن۔ وقفِ عارضی۔ نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام۔ صد سالہ جوبلی فنڈ۔ صد سالہ جوبلی منصوبہ۔ عظیم تعلیمی سکیم۔ ان میں سے چند ایک ہیں۔

آپ نے وقفِ جدید میں "دفتر اطفال" اور "غیر مسلموں میں تبلیغ" کی تحریکات کا اجراء فرمایا۔ جس سے احمدی بچوں میں ابتداء سے ہی مالی قربانی کی روح اجاگر ہونا شروع ہو گئی اور غیر مسلموں میں خصوصیت کے ساتھ اشاعتِ اسلام اور قبولِ حق کی رَو چل پڑی۔

مالی لحاظ سے جماعت کو خدا تعالیٰ نے اس قدر وسعت دی کہ انجمن ہائے احمدیہ اور دوسری تحریکات کے بجٹ لاکھوں سے بڑھ کر کروڑوں تک پہنچ گئے۔ صد سالہ جوبلی تحریک کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے حضور پُرنور سے اپنا الہامی وعدہ "میں تینوں اینا دیاں گا کہ توں رج جاویں گا" بڑی شان سے پورا فرمایا۔

اشاعتِ اسلام کی مہم کو مستحکم تر اور تیز تر کرنے کے لیے آپ نے مختلف ممالک کے متعدد دورے فرمائے۔ آپ نے بنی نوع انسان کی اخلاقی و روحانی حالت دیکھ کر مادرِ مہربان کی طرح انہیں آنیوالی عالمگیر تباہی سے ہوشیار کیا اور اس سے بچنے کے لیے انہیں خدائے واحد کی طرف بلایا۔

بنی نوع انسان سے بہت پیار کیا۔ آپ نے انسانیت زندہ باد کا نعرہ لگایا اور وہ قومیں جنہیں دنیا نے نفرت کی نگاہ سے دیکھا۔ آپ نے نہ صرف ان پر پیار کی نگاہ ڈالی بلکہ اپنے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق گورے کالے۔ مشرقی مغربی کی تمیز اپنے عمل سے مٹا کر رکھدی۔

حضور کا ایک بہت بڑا کارنامہ جو تاریخ اسلام میں سنہری حروف لکھا جائیگا ساڑھے سات صد سال کے بعد سپین کی سرزمین پر مسجد کی بنیاد رکھنا اور خدا کے فضل سے اپنی زندگی میں اس کی تعمیر کو بپایۂ تکمیل پہنچانا ہے جو انشاء اللہ العزیز سپین اور بلادِ غربیہ میں اسلام کی عظمتِ رفتہ کی بحالی اور احیاءِ نو کا باعث ہوگا۔

حضور پُرنور نے جماعت کو غلطیوں اور رفعتوں کو چھونے والے بہت سے ماٹو عطا کئے جن میں سے چند ایک یہ ہیں:۔

★ ہمیشہ مسکراتے رہو۔
★ محبت سب کے لیے۔ نفرت کسی سے نہیں۔
★ وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع نہ ہو۔
★ تعلیم القرآن۔ عمل بالقرآن اور اشاعتِ قرآن

آپ کا دورِ خلافت اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں سے معمور نظر آتا ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور نور اللہ مرقدہٗ کے درجات کو ہمیشہ بلند فرماتا رہے اور انہیں اعلیٰ علیین میں اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے عظیم روحانی فرزند حضرت اقدس نیز حضرت المصلح الموعود کے قرب میں ابدی سکون و راحت نصیب فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور نور اللہ مرقدہٗ کی جاری کردہ جملہ تحریکات کو کامل جاں نثاری اور وفاشعاری کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(باقی ۵ پر)

• مکرم رفیق احمد صاحب قریشی (ابن محترم بابو نذیر احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی) اپنی اہلیہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اور ننھی بچی سارہ کے ہمراہ ۱۹ رجون کو صدر راولپنڈی میں پیدل جا رہے تھے مخالف سمت سے آتی ہوئی ایک تیز رفتار سوزوکی نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ تینوں کو جگہ جگہ بہت شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ننھی سارہ جسے شدید قسم کی اندرونی چوٹیں آئی ہیں بہت تکلیف میں ہے مکرم رفیق احمد صاحب کی دائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ علاج جاری ہے۔

احباب جماعت درود والحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تینوں کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور ان کا ہر طرح اور ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

• خاکسار کی ہمشیرہ حلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ ملک محمد یوسف صاحب ورک آج کل فاطمہ ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے پیٹ میں رسولی ہونے کی وجہ سے اپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب فرمائے اور محترمہ ہمشیرہ صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

(مرزا محمد الدین ناز جامعہ احمدیہ ربوہ)

سترھویں فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس

۲۸ کی بجائے ۲۷ جولائی کو شروع ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز افتتاح فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ امسال سترہویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۲۸ جولائی کی بجائے ۲۷ جولائی کو مسجد مبارک میں شروع ہوگی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہِ شفقت بعد نماز عصر اس کلاس کا افتتاح فرمائیں گے۔

جملہ احباب جماعت اور عہدیداران سے گذارش ہے کہ وہ تاریخ کی اس تبدیلی کو خاص طور پر نوٹ فرمائیں اور اس کے مطابق طلباء اور طالبات کو ۲۶ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچنے کی تاکید کریں۔

یہ کلاس اب ۲۷ جولائی سے ۱۰ اگست تک جاری رہے گی۔

جملہ احباب جماعت سے اس کلاس کی کامیابی اور اس کے عمدہ نتائج کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

والسلام

(محمد شفیع اشرف۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ

۳۰ احسان ۱۳۶۱ ہش

عملی شکر گزاری کے نتیجہ میں ملنے والا عظیم الشان انعام

سورۃ البقرہ کی آیت وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ کی رُو سے رمضان کے روزے اور اس ماہِ مبارک کی دیگر مخصوص عبادات اس لئے مقرر کی گئی ہیں کہ مومن قرآن ایسی کامل اور ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی شریعت پر عملاً شکر ادا کر سکیں اور اس طرح لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ (ابراہیم آیت ۸) کے مطابق اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان انعاموں کے مورد بن سکیں

رمضان کے مہینہ میں مومنوں کو روزوں اور دیگر مخصوص عبادات کی بجا آوری کی شکل میں عملی شکر گزاری کا جو موقعہ ملتا ہے اس کے نتیجہ میں وہ رمضان کی برکات کے طور پر انہیں عظیم الشان انعامات سے نوازتا ہے۔ سب سے اہم انعام انہیں قربِ خداوندی کی شکل میں ملتا ہے اور اس قرب کے عملی ثبوت کے طور پر اللہ تعالیٰ اس ماہِ مبارک میں ان کی دعاؤں کو معمول سے کہیں بڑھ کر پایۂ قبولیت میں جگہ دیتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ کی آیت ۱۸۶ میں رمضان کے مہینہ میں روزے رکھنے کا تاکیدی حکم دینے کے بعد اس سے اگلی آیت میں اس سب سے اہم انعام کا ذکر کیا ہے۔ جو رمضان کے مہینہ میں کی جانے والی عملی شکر گزاری کی وجہ سے قربِ خداوندی کی شکل میں مومنوں کو ملتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ ۖ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۸۷)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول) جب میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو تُو جواب دے کہ میں ان کے قریب ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (رمضان کے روزوں کے متعلق) میرے حکم کو قبول کریں۔ اور مجھ پر (حقیقی) ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

اس آیۂ کریمہ میں رمضان کے روزوں اور اس کی دیگر مخصوص عبادات کی دو عظیم الشان برکتیں بیان کی گئی ہیں۔ اوّل یہ کہ ان کے نتیجہ میں بندوں کو روحانی علو و ارتفاع حاصل ہوتا ہے اور اس طرح انہیں قربِ الٰہی کی عظیم الشان نعمت میسر آتی ہے۔ دوسرے یہ کہ روحانی علو و ارتفاع کے طفیل ان کے لئے قبولیت دعا کا خطہ بطور خاص مقدر کر دیا جاتا ہے یعنی اس ماہِ مبارک میں اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں معمول سے کہیں بڑھ کر قبول فرماتا ہے۔

جہاں تک روزوں کے نتیجہ میں روحانی علو و ارتفاع اور قربِ الٰہی نصیب ہونے کا تعلق ہے سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ رمضان کی اس عظیم الشان برکت کا ذکر فرماتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویرِ قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس ماہ میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّیٔ قلب کرتا ہے۔ تزکیۂ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلّیٔ قلب سے مراد یہ ہے کہ (قربِ الٰہی میسر آنے کے نتیجہ میں) کشف کا دروازہ اس پر کھلے اور وہ خدا کو دیکھ لے۔ پس اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے۔" (البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲)

اب رہا یہ امر کہ رمضان کے روزوں کی ایک عظیم الشان برکت کے طور پر روزہ دار کی دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ سو اس کی وضاحت کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں:۔

"رمضان سے انسان کی روحانی تربیت مکمل ہوتی ہے۔ جس سے اس کی روحانی بصیرت تیز ہو جاتی ہے اور وہ خدا تعالیٰ کے ایسے فیوض جذب کرنے کے قابل ہو جاتا ہے جن کو وہ رمضان کے بغیر جذب نہیں کر سکتا تھا۔ رمضان ہی کے تعلق میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میرے بندے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے تو تُو کہہ دے کہ میں قریب ہی ہوں۔ یوں تو ہمیشہ ہی خدا تعالیٰ قریب ہوتا ہے اور پھر جو بندہ اسے پکارتا ہے وہ تو اسے پہلے ہی مانتا ہے۔ پھر یہاں سَأَلَكَ کا کیا مطلب ہوا۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ جب میرا بندہ رمضان کے متعلق سوال کرتا ہے کہ روزہ سے خدا تعالیٰ کی رضا کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ تو تُو اس کا جواب یہ دے کہ روزہ سے انسان خدا تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے۔ جس کی ظاہری صورت یہ ہے کہ روزہ دار کی دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ یہاں أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِيْنَ نہیں فرمایا بلکہ صرف الدَّاعِ فرمایا جس کے معنے ہیں ہر پکارنے والے ہی کی نہیں بلکہ علی الخصوص روزہ دار پکارنے والے کی دعا زیادہ سنی جاتی ہے۔" (الفضل ۱۰ اگست ۱۹۴۵ء)

الغرض رمضان کا مہینہ جہاں قرآن ایسی کامل شریعت کے نزول پر عملی شکر گزاری کا انمول موقع عطا کرتا ہے وہاں یہ روحانی ترقی اور دعاؤں کی قبولیت کی شکل میں مومنوں کو عملی شکر گزاری کے عظیم الشان انعام سے بھی نوازتا ہے۔ عملی شکر گزاری کا یہ کیا ہی انمول موقع ہے اور اس عملی شکر گزاری کا کیا ہی عظیم الشان انعام ہے جو ایسے شکر گزاروں کو منجانب اللہ عطا ہوتا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اس انمول موقع سے فائدہ اٹھا کر اس عظیم الشان انعام کا اپنے آپ کو مورد بنانے والے ہیں۔

"بُلانے والا ہے سب سے پیارا"

ہمارے جان سے عزیز تر آقا قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر حضرت مرزا ناصر احمد نور اللہ مرقدہٗ کے انتقالِ پُر ملال پر اظہارِ درد غم

وہ رات جس کی سحر نہ آئی وہ بن گئی درد کا سمندر
چلا گیا شانِ بے نیازی سے جانیوالا ہمیں رُلا کر
مسیحِ دوراں کا نافلہ اور ابنِ مہدی کے دل کا ٹکڑا
وہ شاہِ خوباں دلوں کا حاکم وہ جادۂ دینِ حق کا رہبر
وہ ایک محسن کہ جس کے احسان گن سکیں گے نہ اہلِ دنیا
وہ ماہِ تاباں کہ جس نے سارے جہان کو کر دیا منوّر
وہ اک ولی تھا کہ استقامت کا معجزہ ہم نے اس سے دیکھا
ہزار ہا آندھیوں میں اس نے ہمیں دکھایا چٹان بن کر
خدا کی مخلوق سے محبت بصد تبسم بروئے انور
ہر اک ادا میں تھا اسکی مضمر خلوصِ عشقِ نبیؐ کا جوہر
تری جدائی کے بعد جینا بہت ہی مشکل تھا جانیوالے
اگر نہ ملتا برنگِ طاہر خدا کی قدرت کا چوتھا مظہر
الٰہی صبر و رضا کی دولت عطا ہو سب غمزدہ دلوں کو
غریقِ رحمت ہو جانیوالا عطا ہو اس کو مقامِ اطہر
انس، فرید و لقمان اور شکری و حکمی ہیں غمگین سارے
الم گزیدہ ہیں طاہرہ بھی ہر اک کو صبر و رضا عطا کر
اگرچہ شبیرؔ جانیوالا بہت ہی پیارا ہے ہم کو لیکن
"بلانیوالا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"

(شبیر احمد واقف زندگی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط ۲)

عظیم الشان نشانِ آسمانی "نسلِ سیدہ"

زمانہ ــــ محمود کا زمانہ ہے

مکرم اخوند فیاض احمد صاحب ۔ لاہور

آپ کے منصب خلافت پر فائز ہونے پر حضرت مصلح موعود کی یہ پیشگوئی بھی روزِ روشن کی طرح پوری ہوئی ؎

میرا ناصر مرا فرزندِ اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاج و افسر
(کلامِ محمود)

اور اپنے قریباً سترہ سالہ دورِ خلافت میں نہایت وقار، تمکنت، آب و تاب ۔ عظیم الشان ہمدردیٔ خلق اور بنی نوع کے لئے انتہائی محبت اور قربانی کے ناقابلِ فراموش نقوش اور محیر العقول تائیداتِ ایزدی اور فتوحاتِ روحانیہ کے نشان اس دنیا میں چھوڑ کر بالآخر آپ ۸ اور ۹ احسان ۱۳۶۱ ہش مطابق ۸ اور ۹ جون ۱۹۸۲ء کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ کے حضور چلے گئے ۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

جانے والے تجھ پر سلام ! تجھ ایسے حقیر و ناتواں کی کیا بساط ہے کہ تیرے مناقب اور عظیم الشان کارناموں پر قلم اٹھائے ۔ وہ خدا جو تمام جہانوں کا رب اور حیّ و قیوم خدا ہے جس کی بشارت کے عین مطابق تیرا تولد ہوا ۔ اور جس کی معجزانہ حفاظت اور تائید کا مظہر بن کر تو نے دنیا میں عظیم الشان کارہائے نمایاں انجام دیئے ۔ اور جس کی تقدیر خاص کے تحت بالآخر تو اپنے نفسی نقطۂ آسمانی کی طرف پرواز کر گیا ۔ یقیناً وہ خدا تا ابد تیرے نام کو زندہ رکھے گا اور دونوں جہانوں کے سردار سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس کے خلفاء راشدین کے زمرہ میں، اور ان کی ذریتِ مبشرہ میں، نہایت نمایاں مقام تجھے عطا کرے گا ۔ اے خدا ایسا ہی فرما ۔ اللھم آمین ثم آمین

یہ عجیب امر ہے کہ سیدنا حضرت اقدس نے اپنی "نسلِ سیدہ" اور مبشر و مبارک اولاد کے بارہ میں فرمایا ۔

"یہ پانچوں جو کہ نسلِ سیدہ ہے"

یعنی حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے بطنِ مبارک سے پانچ بچے تولد ہو کر زندہ رہے ۔ بعینہٖ اسی طرح حضور کے :

"حسن و احسان میں نظیر ہے"

فرزند ارجمند حضرت مصلح موعود کو بھی اللہ تعالیٰ نے "نسلِ سیدہ" عطا کی اور حضرت مصلح موعود کو عطا ہونے والی نسلِ سیدہ کی تعداد بھی پانچ ہے یعنی ۔

(۱) حضرت سیدہ مریم بیگم بنت حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے بطن سے

(۱) حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(۲) صاحبزادی سیدہ امۃ الحکیم بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ

(۳) صاحبزادی سیدہ امۃ الباسط بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ ۔

(۴) صاحبزادی سیدہ امۃ الجمیل بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ ۔

(ب) حضرت سیدہ مریم صدیقہ بیگم مدظلہا العالی بنت حضرت ماموں جان سید میر محمد اسمٰعیل صاحب کے بطن سے

(۵) صاحبزادی سیدہ امۃ المتین بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ ۔

اور آج بفضل اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود کو عطا ہونیوالی اس "نسلِ سیدہ" میں شامل فرزند ارجمند حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز " قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر کے منصب عالیہ پر فائز ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک

آنے والے تجھ پر سلام ! خدا تعالیٰ کی عظیم الشان تائیدات اور نصرتوں کا نزول قدم قدم اور ہر آن آپ پر جاری رہے اور وہ رحیم و کریم اور ستار و غفار خدا ہم عاجزوں اور کمزوروں کو آپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرتا چلا جائے ۔ یہاں تک کہ روئے زمین پر توحیدِ الٰہی اور ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت مکمل طور پر اور آخری طور پر قائم ہو جائے ۔ آمین اللھم آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ صاحبہ نور اللہ مرقدہا حضرت نافلہ موعود "ناصرِ دین" حضرت مرزا ناصر احمد نور اللہ مرقدہٗ کے مسندِ خلافت پر متمکن ہونے پر فرماتی ہیں

"حضرت (مصلح موعود) کے لئے جو بشارتوں کے الہامی الفاظ ہیں ان میں یہ بھی تھا کہ "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا" ۔ حضرت (اقدس) ... فرماتے تھے کہ بعض مبشر خوابیں اور الہامات کئی بار کئی رنگ میں پورے ہوتے ہیں ۔ تو ..... مجھے یقینِ کامل ہے کہ آپ تین کو چار کرنے والے ہوئے، جب ہمارے بڑے بھائی صاحب حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور ایک کھویا ہوا بھائی ہمیں مل گیا ..... مگر آپ پھر تین کو چار کرنے والے ہوئے، جب حضرت (اقدس ..... ناقل) کی پیشگوئیوں اور اللہ تعالیٰ کی جناب سے آپ کو عطا کردہ بشارتوں کے مطابق وہ "مبارک" وہ "نافلہ" جس کی بہت زوردار الفاظ میں حضرت (اقدس ..... ناقل) نے حضرت (اماں جان ..... ناقل) کو بشارت دی تھی کہ مبارک کا بدلہ تم کو بہت جلد ملنے والا ہے ۔ وہ مبارک، محمود مصلح موعود ..... کے ذریعہ ہی حضرت اماں جان کی گود میں آیا اور حضرت اماں جان کے پھر چار بیٹے ہو گئے اُن کا مبارک ان کو مل گیا ..... خدا تعالیٰ نے حضرت (اقدس .... ناقل) کو خبر دی تھی مبارک احمد مرحوم کے متعلق، کہ یا کم عمری میں فوت ہوگا یا بڑا مرتبہ پائے گا ۔ اس مبارک کو خدا تعالیٰ نے بلا لیا اور پھر اس مبارک کی بشارت دی ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منصبِ خلافت بخشا ..... پس اس زمانہ کو بھی محمود کا زمانہ جانیں"

(الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۶۷ء)

حضرت پھوپھی جان نور اللہ مرقدہا کے بیش قیمت الفاظ آج بھی جماعت احمدیہ کے لئے مشعلِ راہ ہیں ۔ آج بھی حضرت (اقدس ..... ناقل) کا ایک مقدس پوتا ابناء الفارس میں "نسلِ سیدہ" کا ایک درخشندہ و تابندہ نشان ہے ۔

حضرت مصلح موعود کا ایک فرزندِ ارجمند خلافتِ رابعہ کے منصبِ جلیلہ پر فائز ہوا ہے ۔ پس حضرت پھوپھی جان کے الفاظ آج بھی ہر احمدی کے کانوں میں گونج رہے ہیں ۔

"اس زمانہ کو بھی محمود کا زمانہ جانیں"

عید فنڈ اور فطرانہ

امرائے کرام و صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ

(۱) عید فنڈ ہر دو مد سے انکی حیثیت کے مطابق ہر دو عیدوں کی مبارک تقاریب پر وصول فرما کر مرکز میں بھجوایا جائے ۔

(۲) فطرانہ کی شرح ایک صاع گندم کی قیمت یعنی ۱۲ روپے فی کس مقرر کی جاتی ہے ۔ جو خاندان کے جملہ افراد کے حساب سے ادا کیا جائے ۔ نوزائیدہ بچے کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جانا ضروری ہے جو دو مد پوری شرح سے ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ نصف شرح ۶ روپے فی کس کے حساب سے ادا کر سکتے ہیں ۔

بیرونی جماعتیں وصول شدہ فطرانہ کا ۱/۲ اور ربوہ کے حلقہ جات ۱/۲ حصہ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں گے ۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحقین میں تقسیم فرمائی جائے ۔

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ احسان ۱۳۶۱ ہش / اکتوبر ۱۹۸۲ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگا ۔

جس میں ہر عاملہ کی نمائندگی لازمی ہے لہٰذا ابھی سے اس اجتماع کی تیاری شروع کر دیجئے خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو ۔ آمین ۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرتِ ثانیہ کے چوتھے مظہر کے انتخاب سے پہلے اور بعد میں

مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی

۹ جون بروز بدھ صبح ہونے سے پہلے یہ روح فرسا خبر ملی کہ ہمارے پیارے امام حضرت مرزا ناصر احمد نور اللہ مرقدہٗ اسلام آباد میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس خبر پر دل نے ایک لمحہ کے لئے یقین نہ کیا جبکہ آپ کی صحت کی خبریں آ رہی تھیں لیکن ساتھ ہی دل نے شکست بھی قبول کر لی۔ دل کی شکست کے ساتھ آنکھیں حوصلہ چھوڑ بیٹھیں۔ آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی۔ بچوں کو خبر سنائی وہ اردگرد کے احمدی گھرانوں میں یہ خبر پہنچانے کے لئے دوڑ پڑے۔ بچھڑنے والے پیارے امام کے درجات کی بلندی کے ساتھ جماعت کو کسی بھی انتشار سے محفوظ رہنے کے لئے زبان پر دعائیں جاری ہوئیں۔ ان ہی دعاؤں کے ساتھ ہم ربوہ پہنچے۔ جہاں کا ذرہ ذرہ اداس اور فضا بھی غمگین تھی۔ دعاؤں میں تیزی پیدا ہوئی۔ اور زبان بڑی بیقراری سے ان الفاظ کے ساتھ حرکت میں آئی "اے خدا اپنی پیاری جماعت کو ہر قسم کے انتشار سے محفوظ رکھنا۔ قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر کا جب تک انتخاب نہ ہو جائے۔ ہمارے دلوں کو اپنے ہی قبضہ میں رکھنا تا کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جائیں"۔ چند نفوس کی طرف سے بے چینی کی کوشش کی گئی۔ ہم ان کے ممنون ہیں کہ انہوں نے ایسا ماحول پیدا کیا کہ دیوانگی کی حد تک دعا کی توفیق ملی۔ جیسے جیسے دعائیں زبان پر جاری رہیں دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا رہا۔

جدا ہونے والے پیارے امام جس نے ہمیں ماں سے بڑھ کر محبت دی۔ باپ سے بڑھ کر شفقت عطا کی۔ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے چہرہ مبارک کے دیکھنے کی توفیق ملی۔ پُر نور چہرہ، میٹھی نیند میں لیٹا ہوا جماعت احمدیہ کا محبوب، گمان ہوتا تھا کہ ابھی آنکھیں کھلی کہ کھلیں۔ چہرہ کا سکون اعلان کر رہا تھا کہ جو فرائض مجھے خدا تعالیٰ نے سونپے تھے۔ احسن طریقہ سے ادا کر کے اپنے پیدا کرنے والے کی گود میں پہنچ گیا ہوں۔ اور ہمیں تلقین کر رہا تھا کہ خدا تمہیں اکیلا نہیں چھوڑے گا۔ وہ تمہیں میرا جانشین عطا کرے گا اور وہی غم کی گھڑیوں کو سکون میں بدلنے والا ہے۔

دوسرے دن بروز جمعرات بعد نماز ظہر جب مجلس انتخاب کی کاروائی شروع ہوئی ایک بے پناہ ہجوم دعاؤں میں مصروف تھا۔ غم سے نڈھال دل خوشی کی خبر سننے کیلئے تڑپ رہے تھے۔ ایک طرف ہمارے پیارے محبوب کی جدائی کا غم۔ دوسری طرف پُر سکون انتخاب کے لئے دعائیں۔ آنکھیں اشکبار تھیں کہ اچانک لاؤڈ سپیکر سے اعلان ہوا حضرت مرزا طاہر احمد قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر منتخب کئے گئے ہیں۔ (الحمد للہ) غم کے آنسو ایک لمحہ سے بھی کم وقت میں خوشی کے آنسوؤں میں تبدیل ہو گئے۔ فضا اللہ اکبر سے گونج اٹھی۔ ایک دوسرے کو بشاش چہروں سے مبارکباد دی جا رہی تھی۔ غم و درد سے پُر سینے خوشیوں میں تبدیل ہو کر ایک دوسرے کے گلے مل رہے تھے۔ لا الہ الا اللہ کا ورد جاری تھا اور خاتم النبیینؐ پر درود بھیجے جا رہے تھے۔

ہجوم ایک سیلاب کی طرح مسجد مبارک کی طرف بڑھ رہا تھا۔ نہ ربوہ کی جھلستی ہوئی زمین اُن کے قدموں کو روک سکی نہ سورج کی تمازت ہی اُن کے راستہ میں حائل ہوئی۔ فدایان احمدیت بندگانِ احمدیت اسی تپش میں حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود سے ٹھنڈک پا رہے تھے۔

بیعت کا سلسلہ شروع ہوا۔ قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر کے ساتھ ساتھ حاضر احباب الفاظ دہراتے گئے۔ امامِ جماعت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بھرائی اور تھرتھراتی آواز سے جب اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ کی دعا شروع ہوئی تو خدا کے عاجز بندوں نے دلدوز چیخوں سے ان الفاظ کو دہرایا۔ مسجد کے در و دیوار۔ باہر کا ماحول اور اردگرد کی پہاڑیاں گواہ ہیں کہ فدایانِ احمدیت کی غم میں ڈوبی ہوئی پکار آسمان پر پہنچی اور دعا کے اختتام کے ساتھ ہی دل خوشیوں سے بھر گئے۔ غم کا نام و نشان تک نہ تھا۔ سمیع و علیم قادر خدا نے اپنے پیارے مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ اور اس کے غلاموں کی پکار سن لی تھی۔

احباب غم و حزن کے جذبات کے ساتھ بہشتی مقبرہ پہنچ چکے تھے۔ زبانیں لا الہ الا اللہ کا ورد کرتی اور درود شریف پڑھتی رہیں۔ لاؤڈ سپیکر سے چند ہدایات دی گئیں۔ پھر جس رنگ میں ہزاروں احباب نے جن میں معصوم بچے بھی شامل تھے۔ نماز جنازہ سے قبل اور بعد میں بھی اطاعت کا نمونہ دکھایا۔ یہ اطاعت صرف اور صرف ایک امام سے وابستگی کا نتیجہ تھی۔ تدفین اور دعا کے بعد بھی ایک لاکھ کا مجمع اسی ڈسپلن کے تحت لا الہ الا اللہ کا ورد کرتا ہوا رواں دواں واپس جا رہا تھا۔ خدائی جماعتوں کا وصف اطاعت ہی تو ہے

اگلے دن نماز جمعہ کا نظارہ آنکھوں میں سمایا رہے گا اور دل حضرت اقدس پہ لاکھوں سلام بھیجتے رہیں گے جنہوں نے اپنے بعد قدرت ثانیہ کی خبر دے کر جماعت کو ایک نظام تلے قائم رکھا۔ اس وقت احباب کی تعداد کی بات نہیں۔ بات اُن کے جذبۂ عشق کی مقصود ہے۔ ضرورت کے مطابق مسجد اقصیٰ میں نمازیوں کیلئے جگہ۔ دیکھتے ہی دیکھتے پُر ہو گئی تو سینکڑوں بچوں اور بوڑھوں نے جن کو مسجد میں جگہ نہ مل سکی سارا خطبہ چلچلاتی دھوپ اور انتہائی گرم زمین پر کھڑے بھی اور بیٹھے بھی بڑے دھیان سے سنا۔ وہ وقت تھا جب ہم نے خلافت کے شیدائیوں پر خدا تعالیٰ کا سایہ دیکھا جس نے دھوپ کی تیزی اور زمین کی تپش کو محصور کر لیا تھا اور اُسی ٹھنڈے سایہ تلے اُنہوں نے نمازیں ادا کیں۔ اسی دھوپ اور گرم زمین پر حضور ایدہ اللہ کے ساتھ بیعت کے الفاظ دہرائے۔ اگر دل خدائے واحد کے پرستار نہ ہوتے۔ نئے امام ایدہ اللہ کی محبت میں سرشار نہ ہوتے تو یہ صبر اور قربانی دیکھنے میں کبھی نہ آتی (اللہ اکبر۔ اللہ اکبر)

احمدیت وہ سدا بہار درخت ہے جو حضرت اقدس نے اپنے مبارک ہاتھوں سے لگایا تھا جس پر کبھی خزاں نہیں آئے گی۔ اس کی آبیاری کیلئے قدرت ثانیہ کے مظہر پیدا ہوتے رہیں گے (انشاء اللہ تعالیٰ) پیارا خدا نئی کونپلیں نکالتا ہے اور درخت کو ایک نیا حسن عطا ہوتا ہے۔

اپنے امام کی زندگی میں اور بعد میں وفا کرنے والو! آؤ ہم اپنے پیارے امام (خدا تعالیٰ اس سے راضی ہو) جو بے حد ہمدرد تھا، بہت ہی شفیق تھا اور ہمارے دُکھوں پر تڑپ اُٹھنے والا وجود تھا کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے بابرکت وجود پر ہمیشہ رحمتیں نازل کرتا رہے۔ آپ کی پاک روح کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام عطا فرمائے اور درجات کی بلندی عطا کرتا رہے۔ آمین۔

ہم جنہوں نے خلیفۃ المسیح رابع کے ہاتھ پر عہد باندھا ہے اور وہ بھی جو وقت کے ساتھ ساتھ بیعت کریں گے۔ آئیں ہم اب اپنے آپ سے بھی عہد کریں کہ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت سے وابستہ رہیں گے۔ اطاعت امام ہمارا اوّلین فرض بھی اور آخری فرض ہو گا۔ جماعت کے چوتھے مظہر حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر جو عہد باندھا ہے اس عہد کو بشاشت قلب سے نبھائیں گے۔ اور آپ کی ہر تحریک پر لبیک کہنا ہمارے ایمانوں کی تقویت کا باعث ہو گا۔ اور ہم کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے (انشاء اللہ تعالیٰ) ہم پھر اقرار کرتے ہیں کہ امام وقت سے وابستہ رہیں گے اور یہی سبق ہمیں فضل عمر نے دیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"جس طرح وہی شاخ پھل لا سکتی ہے جو درخت کے ساتھ ہو وہ کٹی ہوئی شاخ پھل پیدا نہیں کر سکتی جو درخت سے جدا ہو۔ اسی طرح وہی شخص سلسلہ کا مفید کام کر سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ وہ دُنیا بھر کے علوم جانتا ہو وہ اتنا بھی کام نہیں کر سکے گا جتنا بکری کا بکروٹہ کر سکتا ہے۔"

(الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۴۶ء)

ضرورت انسپکٹران

نظارت بیت المال آمد میں انسپکٹران کی فوری ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی احباب درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنیکے خواہشمند ہوں۔ انسپکٹران کے لئے تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل یا میٹرک پاس ہونی چاہئیے عمر کم از کم ۲۵ سال اور زیادہ سے زیادہ ۳۵ سال تک ہو۔ جماعتوں کا دورہ کر کے حسابات کی پڑتال کر سکتے ہوں۔ دینی معلومات رکھتے ہوں۔

ایسی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ ناظر دیوان صدر کمیشن کو موصول ہو جانی چاہئیں۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۳۰ اگست کو ہوگا

- جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ ظہور ۱۳۶۱ ہش مطابق ۳۰ اگست ۱۹۸۲ء بروز سوموار ۸ بجے صبح دفتر تحریک جدید ربوہ میں ہو گا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں ۲۰ جولائی تک دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس لئے امیدواران کو چاہئیے کہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ درخواستیں فوری طور پر مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت دفتر وکالت دیوان کو بھجوا دیں تا انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں۔
- اس سے قبل داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی مقرر کی گئی تھی۔ امیدواران کی سہولت کے لئے اب اس میں ۲۰ جولائی تک توسیع کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔
- انٹرویو کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف انہی کو بلایا جائے گا جنکی میٹرک میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہو گی اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہو گی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحفۃ الصیام ـــــ درس الحدیث

رمضان المبارک اور قرآن کریم

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ ملتان

ارشاد باری تعالیٰ :-

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

(البقرۃ : ۱۸۶)

رمضان وہ (مبارک) مہینہ ہے جس میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِيْ رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ وَكَانَ جِبْرِيْلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ حَتّٰى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ يُدَارِسُهُ الْقُرْاٰنَ اَلْقُرْاٰنَ فَاِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ كَانَ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ

(بخاری)

ترجمہ:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینہ میں عام معمول سے بھی زیادہ سب سے بڑھ کر سخاوت فرماتے تھے اور جبرئیل رمضان میں ہر رات آپؐ سے آکر ملاقات کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضور کی وفات ہوگئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جبریلؑ کو قرآن سناتے تھے۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ جبریل تمام قرآن کریم کا آپ کے ساتھ مل کر دَور کیا کرتے تھے۔ (یعنی ایک دوسرے کو قرآن سناتے تھے) ان دنوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بارش لانے والی ہوا سے بھی اپنے جود و اکرم میں بڑھ جاتے تھے۔

تشریح:- رمضان کا مہینہ ان مقدس ایام کی یاد دلاتا ہے جن میں قرآن کریم جیسی کامل کتاب کا دنیا میں نزول ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ اس کے ایک معنے تو یہ ہیں رمضان کے مہینے میں قرآن کریم کے نزول کا آغاز ہوا چنانچہ حدیثوں سے بھی یہ بات ثابت ہے لیکن محدثین عام طور پر ۲۴ تاریخ کی روایت کو مقدم بتاتے ہیں چنانچہ علامہ ابن حجر عسقلانیؒ اور علامہ زرقانیؒ نے اسی روایت کو ترجیح دی ہے کہ قرآن ۲۴ رمضان کو اترنا شروع ہوا۔

(زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۷)

دوسرے معنے اس آیت کے یہ ہیں کہ رمضان میں پورا قرآن اتارا گیا۔ جیسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ جبریلؑ ہر سال رمضان کے مہینہ میں تمام قرآن کریم کا میرے ساتھ ایک دفعہ دور کیا کرتے تھے مگر اس سال انہوں نے دو دفعہ دور کیا ہے جس سے میں سمجھتا ہوں کہ اب میری وفات کا وقت قریب ہے۔

(زرقانی جلد ۸ صفحہ ۲۵)

پس بے شک رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں بھی قرآن نازل ہوا ہے مگر رمضان المبارک کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں جس حد تک قرآن کریم نازل ہو چکا ہوتا تھا جبریل اس کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر دَور کیا کرتے تھے گویا دوسرے الفاظ میں دوبارہ تمام قرآن کریم آپ پر نازل کیا جاتا۔ پس اس لحاظ سے کہا جا سکتا ہے کہ سارا قرآن کریم ہی رمضان میں نازل ہوا۔

ان دونوں معنوں کے لحاظ سے رمضان کا قرآن کریم سے تعلق صاف ظاہر ہے اور اس سے رمضان المبارک کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔

بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ رمضان کا مہینہ قرآن کریم کی سالگرہ کا مہینہ ہے۔ پس خدا کے اس مقدس کلام کے شایان شان سالگرہ منانی چاہیئے۔ اور قرآن عظیم کی سالگرہ یہی ہے کہ اسے بار بار پڑھا جائے۔ اس کے معانی کو سمجھنے کی کوشش کی جائے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق حاصل کی جائے ـــــ چاہیئے کہ ہر رمضان میں کم از کم ایک مرتبہ تو قرآن کریم کا دَور ضرور مکمل کیا جائے۔ بلکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی جبریل کے ساتھ دَور کرنے کی آخری سنت تو دو مرتبہ ختم قرآن کا ہے۔ اس پر عمل کرنا اور زیادہ باعث ثواب ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام کے ساتھ دَور کرنے کے علاوہ بھی بہت قرآن پڑھتے۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ رمضان میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم بعض دفعہ ایک رات میں سارا قرآن پڑھ لیتے تھے اور فرماتی ہیں کہ رمضان کے علاوہ میرے علم میں نہیں کبھی ایک رات میں سارا قرآن آپؐ نے پڑھا ہو۔ (نسائی)

رمضان میں قرآن کریم کی اس تلاوت کا خدا کے ہاں بہت بڑا اجر ہے۔ حدیث میں عبداللہ بن عمرو کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن روزے اور قرآن بندے کے لئے شفاعت کریں گے۔ (یعنی خدا تعالیٰ سے سفارش کریں گے)۔ روزہ کہے گا اے میرے رب! میں نے اس شخص کو (رمضان میں) دن کے وقت کھانے پینے اور شہوات نفسانی سے روکا تھا (یہ رُک گیا تھا) پس میری سفارش اس کے بارہ میں قبول فرما اور قرآن کہے گا اے میرے رب! میں نے اس شخص کو رات سونے سے روک دیا تھا۔ (یہ راتوں کو اٹھ کر قرآن پڑھتا تھا)۔ پس اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ پس ان دونوں کی یہ سفارش قبول کی جائے گی (اور اس شخص کو بخش دیا جائے گا) بیہقی فی شعب الایمان بحوالہ مشکوٰۃ۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں :-

"پس رمضان کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ ہے اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہیئے اور اسی وجہ سے ہم اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کیا کریں تاکہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔"

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۳۹۳)

ضروری ہدایات برائے سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء ۱۳۶۱ ہش / اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

قائدین اور خدام اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ضروری ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

- حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں ہر مجلس کی نمائندگی اجتماع میں لازمی ہے۔
- زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال اجتماع میں شامل ہو کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور کلمات سے مستفیض ہوں۔
- قائدین علاقہ و اضلاع کی حاضری اجتماع میں ضروری ہے۔ اس کے بغیر اجتماع کے کام خوش اسلوبی سے سرانجام دینے میں مشکل پیش آتی ہے۔
- ہر قائد ضلع کی ذمہ داری ہے کہ وہ اجتماع سے ڈیڑھ ماہ قبل مرکز کو مطلع کرے کہ ان کے ضلع کو کتنے خیموں کی ضرورت ہوگی۔
- حسب سابق ہر ضلع تین خود ساختہ خیمے نصب کرے گا۔
- خیموں کے اندر ڈالنے کے لئے دری اور صفوں وغیرہ کا انتظام مجالس کے ذمہ ہوگا۔
- مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۸۲ء ہے۔
- شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کروا کے منتخب شدہ اسماء منظوری کے لئے مرکز میں بھجوائیں ہر مجلس اپنے خدام کی تعداد کے مطابق ہر بیس اراکین پر یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوائے گی قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوگا۔ جو مجلس کے لئے نمائندگان کی مقررہ تعداد میں شامل ہوگا۔ نمائندگان کے اسماء مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۸۲ء ہے۔
- سالانہ اجتماع کے موقعہ پر صنعتی نمائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ مجالس اس نمائش میں خدام کے ہاتھ کی بنی ہوئی اشیاء مرکز میں بھجوائیں۔ پہلی تین پوزیشنوں پر انعامات دیئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں خصوصی دلچسپی رکھنے والے خدام کے اسماء سے فوری طور پر مرکز کو مطلع کیا جائے۔
- علمی اور ورزشی مقابلوں کے لئے عمومی تیاری کریں۔ معین پروگرام سے عنقریب مجالس کو مطلع کر دیا جائے گا۔
- زیادہ سے زیادہ خدام سائیکلوں کے ذریعہ اجتماع میں شامل ہوں۔
- سالانہ اجتماع کے بارے میں آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کیا جائے گا۔
- کوشش محنت اور تدابیر کے ساتھ ساتھ بہت دعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اجتماع کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران فرمائے۔

خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اراکین مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے

قراردادِ تعزیت و عہد وفا

جماعت شاہراہ غلبۂ اسلام پر برق رفتاری سے آگے سے آگے بڑھتی چلی گئی اور تو بفضل ایزدی سے اپنے انقلاب انگیز کارناموں کے ذریعہ غلبۂ اسلام کی منزل کو قریب سے قریب تر لانے میں معجزانہ کامیابیوں سے ہمکنار ہوا۔

جا اور اپنے آقا کے ہاتھوں سے مبارکباد کا تحفہ لے اور رضوانِ یار کا تاج پہن کر جنت ابدی میں بسیرا کر۔

اے جانے والے! ہم تیری نیک یادوں کو زندہ رکھیں گے۔ اگر اس دنیا میں تیری روح تیرے مقدس عزائم کی تکمیل سے تسکین نہیں پا سکی۔ تو ہم ان کی تکمیل کر کے اس دنیا میں تسکین کا سامان مہیا کریں گے۔

اور اے خدائی نوشتوں اور حضرت اقدس کی بشارتوں کے بموجب آنے والے تجھے بھی مبارک ہو کہ تو وساوس اور خدشات اور ایک گونہ بے یقینی کے سیاہ بادلوں کو پھاڑ کر مسند خلافت پر متمکن ہوتے ہی ابر رحمت کے نزول کا باعث بنا۔ تو لاکھوں کانپتے ہوئے دلوں میں سے ہو کر تخت امامت کی طرف آیا اور پھر ہاتھ کی صرف ایک جنبش سے ان تھراتے ہوئے سینوں کو سکینت بخش دی۔

آ اور ایک وفا شعار، اطاعت گزار اور شکور جماعت کی کروڑوں دعاؤں اور تمناؤں کے ساتھ تاج خلافت کو قبول فرما۔ تیرے ذریعہ سے بھی خدائی وعدوں کے مطابق فتوحاتِ عظیمہ کا ایک نیا باب کھلنا مقدر ہے۔

ہم تجھ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم قیام شریعت کی کوششوں میں جو اللہ کے فضل کے سوا کامیاب نہیں ہو سکتی دعائیں کر کے تیری مدد کریں گے۔ ہم کوشش کریں گے کہ ہر جگہ خدا تعالیٰ کے پیار اور اللہ کی یاد سے دل زیادہ روشن ہوں۔ جھگڑے اور فساد مٹا دیں گے اور اس دنیا میں جنت قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور دنیا بھر میں حضرت

۸/۹ جون ۱۹۸۲ء کی درمیانی رات ایک کروڑ سے زائد احمدیوں کے دلوں کو پارہ پارہ کر گئی اور ہمارے محبوب آقا فاتح الدین حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ ہمیں محزون و غمگین چھوڑ کر اپنے رفیق اعلیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

عالمگیر جماعت احمدیہ کے افراد پر اپنے پیارے آقا کی جدائی کے خیال سے اک قیامت ٹوٹ پڑی۔ مگر خدا تعالیٰ نے اپنی قدرتِ خاص سے احمدیوں کے زخمی دلوں پر یوں پیار رکھا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلافتِ رابعہ کے مسند پر فائز فرما دیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خدائے ذوالمنن کے اس فضل عمیم پر ہم شکر و سپاس کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں۔

اے جانے والے مقدس وجود! تجھے موعودہ کامیابیوں، کامرانیوں اور ظفر مندیوں سے بھرپور تیرا مقدس و بابرکت یادگار عہد خلافت مبارک ہو۔ تو نے اپنے آقا و مطاع حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی امانت نبھایا۔ تیرے عہد زریں میں خدا تعالیٰ کی رحمتیں بارش کی طرح برسیں۔ اور برستے ہی چلے گئے۔ مشکلات و مصائب بھی آڑے آئے۔ لیکن اسی شدت سے بلکہ اس سے بہت بڑھ کر خدا تعالیٰ کی نصرت سدا تیرے شامل حال رہی۔ اور تیری آسمانی قیادت میں اقدس کے پیغام کو جاری رکھیں گے۔

اے خدا کے پیارے خلیفہ! خدا ہمیشہ تیرے ساتھ ہو

خدا تعالیٰ ہمیں اپنے عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ہم ہیں خلافت احمدیہ کے ناچیز اور حقیر غلام
اراکین مجلس عاملہ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

مقابلہ مقالہ نویسی برائے لجنہ!

عنوان: سیرت و سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا امسال لجنہ کے انعامی مقالے کا عنوان ہے

شرائط:-

۱- حجم مقالہ ۸ تا ۱۰ ہزار الفاظ

۲- مقالہ خوشخط ہو اور کاغذ کے ایک طرف لکھا ہو۔

۳- مقالہ کی تیاری کے لیے جو کتب زیر مطالعہ رہی ہوں ان کی فہرست مقالہ کے آغاز یا آخر میں درج ہو۔

۴- مقالہ میں اگر کوئی اقتباس درج کرنا چاہیں تو اس کا مکمل حوالہ درج کریں یعنی نام کتاب مصنف اور صفحہ نمبر وغیرہ۔

۵- مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ۱۹۸۲ء ہے۔

۶- اوّل دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو بالترتیب -/۳۰۰، -/۲۰۰ اور -/۱۰۰ روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔

۷- صدر کی تصدیق ہو کہ یہ اس نے خود لکھا ہے

۸- اس مقالہ پر اجتماع کے موقع پر انٹرویو بھی لیا جائیگا۔

۹- ہر مقالہ نگار حلیفہ بیان دے کہ یہ مقالہ اس نے خود لکھا ہے کہیں سے کوئی سطر نقل نہیں کی گئی کیونکہ پوزیشن حاصل کرنے والے مقالے کو لجنہ مرکزیہ کتابی شکل میں شائع کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میرا بچہ عزیز منیر الدین عرصہ سے لاہور میں بیمار ہے۔ کبھی آرام آجاتا ہے۔ کبھی بیماری عود کر آتی ہے۔ دل کا عارضہ ہے۔ دل بڑھ گیا ہے۔ احباب سے عزیز کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد الدین بھنگو دارالرحمت غربی ربوہ

ضروری اعلان برائے توجہ لجنات

تمام لجنات کو سالانہ اجتماعات لجنہ و ناصرات کے پروگرام اور ہدایات کی کاپیاں بذریعہ ڈاک ارسال کر دی گئی ہیں۔ جس لجنہ کو پروگرام اور ہدایات کی کوئی کاپی نہ ملی ہو وہ فوراً دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے رابطہ پیدا کرے۔ جن کو یہ پروگرام پہنچ چکا ہے وہ اس کے مطابق ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور ان کاپیوں کو سنبھال کر رکھا جائے۔ تقاضا کرنے پر دوبارہ پروگرام فراہم نہیں کیا جائے گا۔

(جنرل سیکرٹری)

سائیکل ریس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ۲۴ مئی کو نواب شاہ شہر میں ایک سائیکل ریس کا مقابلہ ہوا۔ سائیکل ریس نواب شاہ شہر سے سکرنڈ ریلوے پھاٹک تک ہوئی جس کا فاصلہ قریباً ۵ کلومیٹر تھا اس میں بارہ خدام نے حصہ لیا۔ ناموافق موسم اور شدید گرمی کے باوجود خدام کا جذبہ و حوصلہ قابل داد تھا۔ اس ریس میں مندرجہ ذیل خدام علی الترتیب اوّل دوم اور سوم آئے۔

-- مکرم طاہر محمود صاحب -- مکرم محبوب احمد صاحب بھٹی -- مکرم نعیم اختر صاحب

۲۶ مئی کو محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے تمام سائیکل سواروں کو انعامات تقسیم کئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خلیفۂ وقت کے ہر حکم پر لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نذر محمد خان معتمد مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے

۱- کوئی طفل ایسا نہ ہو جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو۔

۲- کوئی طفل ایسا نہ ہو جو کہ اپنی عمر کے لحاظ سے کسی اسکول میں داخل ہو کر مادی تعلیم حاصل نہ کر رہا ہو۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل ۲۵۰۴۰

میں محمد ظفر اللہ گھمن ولد چوہدری نذیر احمد گھمن مرحوم قوم بٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن پڑتانوالی ضلع سیالکوٹ حال کمپالا یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

۱۔ بیس ایکڑ زمین واقع موضع پڑتانوالی تحصیل وضلع سیالکوٹ میرے نام ہے خاندانی تقاسم کے مطابق فی الحال اس پر قبضہ میری والدہ صاحبہ کا ہے قبضہ بہن بھائیوں کی شادی کے بعد اس کا قبضہ مجھے ملے گا ۔ یہ زمین مالیتی دو لاکھ چالیس ہزار روپے ہے ۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۴۰۰/- شلنگ یوگنڈن ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد : محمد ظفر اللہ گھمن ولد نذیر احمد گھمن آف پڑتانوالی ضلع سیالکوٹ حال یوگنڈا مشرقی افریقہ ۔

گواہ شد ۱ : محمود احمد ولد چوہدری منظور حسین وصیت ۱۶۵۲۲ بشیر ہائی سکول کمپالا یوگنڈا مشرقی افریقہ ۔

گواہ شد ۲ : محمد جلال الدین قمر وصیت ۲۲ امیر اور انچارج احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا ۔ مشرقی افریقہ ۔

مسل ۲۵۰۴۱

میں انیسہ رشید احمد زوجہ راجا رشید احمد صاحبہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۷ سال پیدائشی احمدی ساکن توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

۱۔ حق مہر -/۷۰۰۰ روپے
۲۔ مشین زگ زیگ مالیتی -/۲۱۵۰ روپے
۳۔ چوڑیاں طلائی ۴ عدد وزنی ۳½ تولے مالیتی -/۵۲۰۰ روپے ۔
۴۔ انگوٹھیاں طلائی دو عدد وزن ۵ ماشے مالیتی -/۷۰۰ روپے ۔
۵۔ بالیاں طلائی ایک جوڑی وزن ۵ ماشے مالیتی -/۷۰۰ روپے ۔
۶۔ کانٹے طلائی وزنی ۵ ماشے مالیتی -/۷۰۰ روپے ۔
۷۔ لاکٹ طلائی ایک عدد وزنی ۷ ماشے مالیتی -/۸۰۰ روپے ۔
۸۔ ٹکہ طلائی ایک عدد وزنی ۶ ماشے مالیتی -/۷۵۰ ۔
۹۔ نقد -/۲۰۰۰ روپے ۔

کل جائیداد بیس ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

الامۃ : انیسہ رشید احمد صاحب زوجہ راجا رشید احمد صاحب کراچی ۔

گواہ شد ۱ : الحاج محمد سفیع ہاشمی وصیت ۱۷۵۶۱ سیکرٹری وصایا ملیر کراچی ۳۷

گواہ شد ۲ : قریشی خلیل احمد وصیت ۸۵۸۱ صدر جماعت احمدیہ ملیر کراچی ۳۷ ۔

مسل ۲۵۰۴۲

میں انیس مختار ولد چوہدری احمد مختار صاحب قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن تاریخ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔

۱۔ پلاٹ ۸ بلاک ۱۳ کٹگری گلشن جوہر ۔ A برقبہ ۲۴۰ مربع گز مالیتی -/۳۰،۰۰۰ روپے
۲۔ پلاٹ ۲۴۶ بلاک x برقبہ ۲۴۰ مربع گز واقع سیکٹر A-۳۲ کورنگی ٹاؤن شب مالیتی آٹھ ہزار چار سو روپے ۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد : انیس مختار ولد چوہدری احمد مختار صاحب ناظم آباد کراچی ۔

گواہ شد ۱ : صفیر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی ۔

گواہ شد ۲ : محمد یونس ولد محمد حسین صاحب وصیت ۲۰۹۸۶

برائے توجہ لجنات

ہر شہر، قصبہ یا گاؤں جہاں جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے لجنہ اور ناصرات کے سالانہ اجتماعات پر انکی نمائندگی لازمی ہوگی ہر صدر لجنہ کو اجتماع میں شرکت کرنی ضروری ہے ۔ جو صدر خود کسی مجبوری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے تو وہ اپنا نمائندہ بنا کر بھجوائے ۔ ربوہ پہنچ کر دفتر میں نام درج کروانا بہت ضروری ہوگا ۔ جو نمائندہ یا زائرہ اپنا نام درج نہیں کرائے گی اسے اجتماع میں شریک نہیں سمجھا جائے گا ۔ ہر ضلع کی صدر کو بھی ابھی سے اسطرف توجہ دینی چاہیئے کہ وہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تحریک کریں ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ھو الشافی

دانتوں کی کیورز (CURES)

سیاہ رنگ دانت	(بلیک ٹیتھ کیور)	BLACK TEETH CURE
مسوڑھوں سے صرف خون آئے	(بلیڈنگ گمز کیور)	BLEEDING GUMS CURE
دانتوں کا گھن	(کیریز کیور)	CARIES CURE
مسوڑھے کا ناسور۔ بھگندر	(گمز فسچولہ کیور)	GUMS FISTULA CURE
بچوں کے بے ترتیب دانت	(اریگولر ٹیتھ کیور)	IRREGULAR TEETH CURE
دانت ہلتے ہوں	(لوز ٹیتھ کیور)	LOOSE TEETH CURE
مسوڑھوں سے خون یا پیپ آنا	(پائیوریا کیور)	PYORRHEA CURE
کریڑا۔ دانتوں پر میل	(سورڈیز کیور)	SORDES CURE
مسوڑھوں کا پھولنا	(سوالن گمز کیور)	SWOLLEN GUMS CURE
دانت پیلے۔ زردی مائل	(ییلو ٹیتھ کیور)	YELLOW TEETH CURE

میڈیکل سٹورز سے -/15 فی کیور —— خاص پتے ——

کراچی صدر :- خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ ۔ لاہور :- بزی بی کیمسٹ چوک انارکلی مال روڈ ۔ پشاور :- علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار ۔ فیصل آباد :- کریم میڈیکل ہال گول امین بازار ۔ ملتان :- الطاف میڈیکل ہال صدر بازار ۔ کوئٹہ :- غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار ۔

کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

اِس مردِ عظیم کا صرف ایک ہی مقصد تھا کہ دُنیا دُکھوں سے نجات حاصل کرے

ہم خُدا کے اِس فضل و احسان پر سربسجود ہیں کہ اُس نے پھر ہمیں ایک ہاتھ پر اکٹھا کر دیا

اراکینِ ممبراتِ لجنہ اماء اللہ ربوہ کی قراردادِ تعزیت و تجدیدِ عہد

ہمارے دل اپنے محبوب آقا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے اچانک وصال پر غم و اندوہ سے پُر ہیں۔

ہمارے دل و جان سے پیارے آقا جنہوں نے ساڑھے سولہ سال تک جماعت کی قیادت سنبھالی اور نہایت شان و شوکت سے اسلام کے جھنڈے کو بلند سے بلند تر مقام پر پہنچانے کے لئے زندگی کے آخری لمحات تک کوشش کی۔ اس دوران میں آنے والے مصائب و مشکلات کے سامنے سینہ سپر رہے۔ خود مسکراتے رہے اور جماعت کو مسکراتے ہوئے آگے بڑھنے، مصائب کو برداشت کرتے اور دین اسلام کے لئے جدوجہد کرنے کا حوصلہ دلاتے رہے۔

وہ عظیم راہ نما جن کی قیادت میں اسلام کو اکنافِ عالم میں سربلندی حاصل ہوئی۔ افریقہ کے تپتے ہوئے صحرا کے رہنے والوں کے لئے نہ صرف روحانی زندگی کا سامان مہیا کیا بلکہ نصرت جہاں سکیم کے ذریعہ ان کی جسمانی بقا کے لئے درجنوں ہسپتال اور سکول قائم کر کے انسانیت کی بے لوث خدمت کی۔

محبت و پیار کا وہ گراں مایہ خزانہ جس نے اپنے علم و عرفان کے موتی بکھیرے اور اپنے پُرمعارف خطابات و زندگی بخش کلمات اور اپنی بے لوث محبت و پیار سے دُنیا بھر کے رہنے والے لوگوں کے قلوب کو تسخیر کیا۔ جماعت کو ہر قسم کی مالی و جانی قربانی کے لئے تیار کیا اور انہیں ہمیشہ مسکراتے رہو، کا پیغام دے کر جینے کا ایسا قرینہ سکھایا کہ دُنیا ورطۂ حیرت میں ڈوب گئی۔

وہ مردِ عظیم جن کا صرف ایک ہی مقصد تھا کہ اکنافِ عالم میں اسلام کو سربلندی حاصل ہو۔ دُنیا دکھوں سے نجات حاصل کرے اور ہر خطہ میں لا الٰہ الا اللہ کی آواز بلند ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے آپ نے سات مرتبہ دور دراز ملکوں کے دورے کئے اور ہر ذریعے سے خدا کا سچا پیغام دنیا کے مختلف حصّے کے لوگوں تک پہنچایا۔ کئی جگہ مشن ہاؤس تعمیر کئے، مساجد کی بنیادیں رکھی گئیں۔ اسپین میں اسلام کی عظمت و شوکت کو ایک دفعہ پھر تروتازہ کرنے کے لئے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ قرآن کریم کی وسیع پیمانے پر اشاعت کی اور ایسے انقلاب انگیز کارنامے انجام دیئے جو سوائے خدائے بزرگ و برتر کی خاص تائید کے ناممکن تھے۔

اپنے اس محسن و محبوب روحانی تاجور۔ اس موعود ناصر کی اچانک جدائی پر ہم صدمے سے نڈھال ہیں اور گریاں آنکھوں اور بریاں دلوں کے ساتھ دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کی حرم محترم حضرت طاہرہ صدیقہ صاحبہ مدظلہا۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت بوزینب بیگم صاحبہ مدظلہا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا۔ حضور کے صاحبزادگان محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا القمان احمد صاحب، حضور کی صاحبزادیوں محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ، حضور کی واجب الاحترام ہمشیرگان و برادران کرام اور جملہ افرادِ خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ اس عظیم جانے والے کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آپ کی مقدس و مطہر روح پر انوار و برکات کی بارش برسائے۔ آپ کے درجات کو تا ابد بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے آمین۔

اس کے ساتھ ہی ہم خدا کے اس فضل و احسان پر سربسجود ہیں کہ اس نے ہمیں پھر ایک ہاتھ پر اکٹھا ہونے کی توفیق دی۔ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کو اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا عرض کر کے یہ عہد باندھتی ہیں کہ ہم ان کی پوری اطاعت کریں گی اور ان کے ارشاد پر ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہم ان سے وہی پیار، وہی فدائیت، وہی الفت رکھتی ہیں جو خلافت احمدیہ ہم سے مطالبہ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ ہمیں اپنا عہد پورا کرنے اسلام و احمدیت کی خدمت کرنے اور ہمیشہ دامنِ خلافت سے وابستہ رہنے کی توفیق بخشے آمین۔

ہم ہیں جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ ربوہ

بقیہ قرارداد وقفِ جدید انجمن احمدیہ ربوہ

مجلس وقفِ جدید انجمن احمدیہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت بیگم صاحبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہ۔ حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کے صاحبزادگان صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا القمان احمد صاحب۔ دختران کرام صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ سلمہم اللہ تعالیٰ جملہ افراد خاندان حضرت اقدس اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلی ہوئی عالمگیر جماعت احمدیہ کے تمام افراد سے بذریعہ قرارداد ہذا اپنے دلی غم و حزن کا اظہار کرتی ہے۔

تجدیدِ عہد

ہم اللہ تعالیٰ کے بے حد شکرگزار ہیں اور اس کے حضور سجداتِ شکر بجا لاتے ہیں کہ اس نے قدرتِ ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں پیدا ہونے والے غم اور خوف کو اپنے وعدوں کے مطابق اپنے فضلِ خاص سے امن و طمانیت میں بدل دیا اور ہمیں اپنی رحمت سے قدرتِ ثانیہ کے چوتھے مظہر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عطا فرمائے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضورِ انور! ہم اراکینِ مجلس وقفِ جدید و کارکنان و معلمین وقفِ جدید، جنہیں حضور سے گزشتہ پچیس برس کے دوران محبت و پیار کا نہایت قریبی تعلق رہا ہے۔ ہم حضور سے عہدِ انصار باندھتے ہیں کہ حضور کے ہر حکم پر لبیک کہنا اور ہر ارشاد کی تعمیل کرنا ہم عین سعادت سمجھیں گے۔ ہم یہ بھی عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے اندر پاک تبدیلی کی پوری پوری کوشش کریں گے وَاللّٰہُ ھُوَ الْمُوَفِّق۔

حضور کے ادنیٰ ترین خدام

ممبران مجلس، کارکنان و معلمین وقفِ جدید انجمن احمدیہ

فری کوچنگ کلاس برائے جماعت دہم

جماعت دہم کے طلباء کے لیے فری کوچنگ کلاس ایوانِ محمود میں ۳ر جولائی سے ۳۱ر اگست تک منعقد ہو گی۔ اس کلاس میں سائنس کے مضامین اور آرٹس کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ کلاس روزانہ صبح ۶-۳۰ بجے سے ۹-۳۰ بجے تک ہو گی۔

کلاس کا افتتاح ۳ر جولائی صبح ۷ بجے ہو گا۔ جماعت دہم کے طلباء اس کلاس میں زیادہ سے زیادہ شامل ہو کر فائدہ اُٹھائیں۔

(شیخ مبارک احمد انچارج کلاس)

درخواستِ دعا

• خاکسار کی والدہ ایک عرصہ سے پیٹ میں رسولی نیز کولہے کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(صوبیدار محمد اشرف (ریٹائرڈ)
کاشی جنرل سٹور دارالعلوم ربوہ)